Idarah Ulum al Qur’an

P.O.Box No.99, Shibli Bagh

Aligarh-202002, ☎ 9997960336

alquran85@gmail.com

ادارہ علوم القرآن

پوسٹ بکس نمبر ۹۹، شبلی باغ،

علی گڑھ- ۲۰۲۰۰۲، یوپی (انڈیا)

R. No ....   Date ۲۶-۱۱-۲۰۲۲

مکرمی ومحترمی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عقیدۂ اعجاز قرآن کا تعلق مسائل نبوت سے ہے۔ ابتدائی صدیوں میں اس کا تذکرہ کلامی مباحث یا تفسیری کتابوں میں ہوتا تھا، لیکن بہت جلد اس موضوع پر مستقل تصنیفات معرض وجود میں آنے لگیں۔ ہر دور کے علماء اپنے زمانے کے تقاضوں کے پیش نظر قرآن کریم کی معنویت کو اجاگر کر کے اس کے اعجاز کو ثابت کرتے رہے ہیں۔ علماء کی ان مساعی سے مطالعۂ قرآن کے نئے نئے افق روشن ہوئے۔ بعض حضرات نے اعجاز قرآن کی اقسام یا وجوہ کی تعداد بھی متعین کی ہے۔ لیکن ایسا قرآن مجید کے اس وصف ''بحر لا تنقضی عجائبہ'' کے خلاف ہے۔ اعجاز قرآن پر لکھنے کا باقاعدہ آغاز تیسری صدی ہجری سے ہوا۔ متقدمین میں محمد بن یزید الواسطی، علی بن عیسی الرمانی، حمد بن محمد الخطابی، ابوبکر الباقلانی اور عبد القاہر جرجانی کے نام خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔ دور جدید کے اسکالرس میں سید قطب، عبد الرزاق نوفل، عبد العظیم الزرقانی، شیخ محمد عبدہ، رشید رضا، مصطفیٰ صادق الرافعی اور عائشہ بنت الشاطی کے علاوہ ان گنت علماء ودانشوران نے اعجاز قرآن پر اپنی تحقیقات کو پیش کیا ہے۔ اس میں انھوں نے دلیل صرفہ، نظم قرآن، ادب وبلاغت، تعلیمات، صوت والفاظ، اسلوب اور پیشن گوئی وغیرہ جیسے پہلوؤں سے بحث کی ہے۔ ان کے علاوہ قرآن مجید کے بے شمار اعجازی پہلو ہیں جن سے علماء ومحققین نقاب کشائی کرتے رہیں گے۔ دور حاضر میں تجدد پسندی، مرعوبیت اور استشراقی یلغار کے پیش نظر دین حنیف کی حقانیت، رسالت ونبوت کی صداقت اور قرآن عظیم کو کلام الٰہی ثابت کرنا وقت کی ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ ادارہ علوم القرآن کا یہ سمینار اسی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس سمینار کا مرکزی موضوع ''قرآن کریم کے اعجازی پہلو'' طے ہوا ہے۔ ان شاء اللہ یہ سمینار ۲۲-۲۳/اکتوبر ۲۰۲۳ء بروز اتوار ودوشنبہ علی گڑھ میں منعقد ہوگا۔ قرآنیات میں آپ کی دلچسپی کے پیش نظر آپ سے درخواست ہے کہ سمینار کے مرکزی موضوع کے کسی پہلو پر مقالہ تحریر فرمائیں۔ مجوزہ عناوین کی فہرست منسلک ہے۔

ضروری وضاحتیں:

☆ مقالہ زیادہ سے زیادہ بیس صفحات پر مشتمل ہو۔

☆ ۳۱/مارچ ۲۰۲۲ء تک اپنی منظوری اور مقالہ کے عنوان سے مطلع فرمائیں۔

☆ مقالہ اس طرح ارسال فرمائیں کہ ۳۰/مئی ۲۰۲۲ء تک ہمیں موصول ہو جائے۔

☆ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالات کو ہم پروگرام میں شامل کرنے سے معذور ہوں گے۔

☆ مقالہ موصول ہونے کے بعد اگر اس میں کچھ تبدیلی اور حک واضافہ کی ضرورت محسوس ہوئی تو ۳۱/جولائی تک آپ سے رجوع کیا جائے گا۔ نظر ثانی کے بعد مقالہ موصول ہونے کی تاریخ ۳۱/اگست ہے۔

☆ مقامی میزبانی کے علاوہ علی گڑھ سے باہر کے مقالہ نگاروں کی خدمت میں آمد ورفت کا اے سی تھری کا کرایہ بھی پیش کیا جائے گا۔

☆ مقالہ کمپوزڈ شکل میں بذریعہ ای میل ارسال کیا جائے۔

☆ ہمیں قوی توقع ہے کہ آپ ہماری درخواست قبول فرمائیں گے اور اولین مرحلہ میں شرکت کی منظوری اور مقالہ کے عنوان سے مطلع کریں گے۔

والسلام

پروفیسر عبد العظیم اصلاحی
ڈائرکٹر سمینار
aaislahi@gmail.com

ڈاکٹر عرفات ظفر
کنوینر سمینار
arafatzafar@gmail.com

ابوسعد اعظمی
معاون کنوینر
anislahi@gmail.com

Idarah Ulum al Qur'an

P.O.Box No.99, Shibli Bagh

Aligarh-202002, ☎ 9997960336

alquran85@gmail.com

ادارہ علوم القرآن

پوسٹ بکس نمبر۹۹،شبلی باغ،

علی گڑھ- ۲۰۲۰۰۲،یوپی(انڈیا)

R. No ....   Date ....

مجوزہ عناوین برائے سیمینار بعنوان ''قرآن کریم کے اعجازی پہلو''

۱- اعجاز قرآن: مفہوم،اہمیت اور ضرورت

۲- اعجاز قرآن ایک تاریخی جائزہ

۳- اعجاز قرآن وجوہ وجہات: علماء کی آراء کا تجزیہ ومحاکمہ

۴- قرآن مجید کا اعجاز اور تحدی

۵- قرآن کریم کا صوتی اعجاز

۶- قرآن کریم کا ادبی وبلاغی اعجاز

۷- قرآن کریم کا اسلوبیاتی اعجاز

۸- نظم قرآن کا اعجاز

۹- امثال القرآن کی اعجازی نوعیت

۱۰- قرآن کریم کا تشریعی اعجاز

۱۱- قرآن کریم کا سائنسی اعجاز

۱۲- قرآن کریم کا طبی اعجاز

۱۳- قرآن کریم کا معاشی اعجاز

۱۴- قرآن کریم کے عالم گیر ہونے کا اعجاز

۱۵- سیاسی اصلاحات اور قرآن کریم کا اعجاز

۱۶- قرآن مجید کا قصصی اعجاز

۱۷- قرآن کریم کا تیسیری اعجاز

۱۸- اخلاقیات قرآن کا اعجاز

۱۹- تخلیق انسانی کا اعجازی پہلو

۲۰- تخلیق کائنات کا قرآنی بیانیہ اور اعجاز

۲۱- قرآن حکیم کے دائمی ہونے کا اعجاز

۲۲- تربیت عقل اور قرآن کریم کا منفرد اعجازی اسلوب

۲۳- قرآن کریم کا غیبی اعجاز

۲۴- عالمی ادب میں اعجاز قرآن کے مباحث

۲۵- اعجاز قرآن پر متقدمین کی تصانیف: تحلیل وتجزیہ

۲۶- جدید مصری علماء کا نظریۂ اعجاز قرآن

۲۷- اعجاز قرآن اور مستشرقین

۲۸- انگریزی ادبیات اور اعجاز قرآن

۲۹- اعجاز قرآن اور ہندوستانی علماء

۳۰- اعجاز قرآن اور معتزلہ

۳۱- اعجاز قرآن اور شاہ ولی اللہ دہلوی

۳۲- اعجاز قرآن اور سرسید

۳۳- مولانا فراہی کا نظریۂ اعجاز قرآن

۳۴- علامہ عبدالقاہر جرجانی اور اعجاز قرآن

۳۵- علامہ محمود شاکر اور اعجاز قرآن کے مباحث

۳۶- اعجاز قرآن اور شیخ بدیع الزماں سعید نورسی

۳۷- عائشہ بنت الشاطی کا نظریۂ اعجاز قرآن